نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21-ڈیوس روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب نے ماہ جولائی کے دوسرے پندھرواڑے میں دھان کی بہتر پیداوار کیلئے سفارشات جاری کردیں۔

لاہور13 جولائی2025: ترجمان محکمہ زراعت پنجاب کے مطابق دھان کی فصل ہر قسم کی زمین میں کاشت کی جاسکتی ہے سوائے ریتلی زمینوں کے جہاں پانی کھڑا نہ ہو سکے۔ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے مزید بتایا کہ دھان کی منظور شدہ موٹی اقسام نجی جی ایس آر 6، نجی جی ایس آر 7، نجی جی ایس آر 8 اورایس کے سی 32-5-370 کی پنیری کی منتقلی کا وقت 25 جولائی ہے جبکہ باسمتی فائن اقسام میں سپر باسمتی، باسمتی-515، سپر گولڈ، باسمتی 2019، پی کے 1121 ایرومیٹک، پی کے 2021 ایرومیٹک ,نیاب سپر، این بی آر 2، نجی باسمتی 2020، چناب باسمتی، پنجاب باسمتی، نیاب باسمتی 2016، نور باسمتی، پی کے 386، پی کے 10029 (وائٹل سپر باستی)، پی کے 10436 (سونا پر باسمتی)، نیاب ایس39، نیاب ایچ ٹی ٹی 18، گارڈ 101 اورکسان باسمتی کی پنیری کی منتقلی کا وقت بھی 25 جولائی تک ہے۔کاشتکار چاول کی اچھی پیداوار کے لیے کھیت میں پنیری منتقل کرنے سے پہلے 10 تا15 دن تک پانی کھڑا رکھیں اور پھر کدو کریں جبکہ پانی کی کمی کی صورت میں کدو کرنے کے لیے کھیت میں 7 دن تک پانی کھڑا کیا جائے اور پانی کی شدید کمی کی صورت میں کم از کم 3 دن تک پانی کھڑا رکھیں اور کدو کریں۔دھان کی بہترین پیداوار کے حصول کے لیے زمین کو اچھی طرح ہموار کریں۔پودوں کی فی ایکٹر تعداد 1 لاکھ 60 ہزار رکھیں یعنی پودوں اور لائینوں کا باہمی فاصلہ 9 انچ رکھتے ہوئے 80 ہزار سوراخوں میں فی سوراخ 2 پودے لگائیں۔زنک کی کمی دور کرنے کے لیے جو کاشتکار پنیری میں زنک سلفیٹ استعمال نہیں کر سکے وہ لاب لگانے کے 10 دن بعد تک 33 فیصد والا زنک سلفیٹ 6 کلوگرام یا 27 فیصد والا زنک سلفیٹ 7.5 کلوگرام یا 21 فیصد والا زنک سلفیٹ 10 کلوگرام فی ایکٹر ڈالیں

☆☆☆☆